السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ جان محمد فوت ہوگیاجس نے وارث چھوڑے ایک بیٹا ،ایک بیٹی اورایک بیوی ،اس کے بعدبیٹافوت ہوگیاجس نے وارث چھوڑے پانچ بیٹے ایک بیوی ،دو بیٹیاں بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہرایک کوکتناحصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے سب سے پہلے مرحوم کے کفن دفن کاخرچہ نکالاجائے گادوسرے نمبرپراگرقرض میت پرقرض تھاتواسے اداکیاجائے تیسرے نمبرپراگرجائزوصیت کی تھی تواسے سارے مال کے تیسرے حصے تک سے اداکی جائے پھربقیہ ملکیت کوایک روپیہ قراردے کراس طرح سے تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والاجان محمد کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیوی 2 آنے، بیٹا 9 آنے 4 پائی بیٹی 4 آنے 8 پائی۔

فوت ہونے والادھنی بخش کی کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیوی 2 آنے ،4 بیٹوں میں سے ہرایک کو 2 آنے 4 پائی ،دونوں بیٹیوں میں سے ہرایک کو 1 آنے 2 پائی۔

اللہ تعالی کافرمان ہے:

(فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ (النساء

قولہ تعالی: لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ (النساء)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 593

محدث فتویٰ